رسید تحائفِ احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں، ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تو جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صاحب کی کتاب ''رفیق نبوت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ہے'' جس کے نام سے ہی اس کے مضامین اظہر من الشمس ہیں۔ ادبی زبان میں ادب سے لکھی ہوئی یہ کتاب اردو ادبیات اور اسلامی ادب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ ۹۶ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا حرف حرف مستند ہے۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صاحب، سابق وائس چانسلر محی الدین یونیورسٹی نیریاں شریف، کی ذات محتاج تعارف نہیں متعدد کالجز اور جامعات میں تدریس سے طویل عرصہ تک منسلک رہے اور آج بھی درس وتدریس، وعظ و تذکیر اور تصنیف و تالیف و تحقیق ان کا مشغلہ ہے۔ جسے وہ خدمت اور عبادت سمجھ کر نبھا رہے ہیں، ......**اللھم زد فزد و بارک**...... کتاب مکتبہ جمال کرم لاہور نے ۲۰۰۷ء میں شائع کی ہے اور اس کی قدیم قیمت ۷۵ روپے درج ہے۔

ایک دوسرا تحفہ ہمیں حیدر آباد سے موصول ہوا جس کے ہم تک پہنچانے کی جدوجہد ہمارے ایک فاضل دوست جناب توفیق الحسن صاحب نے کی ہے۔ کتاب کا نام ہے ''صریر خامہ'' یہ جناب وصی مظہر ندوی صاحب کی ۱۹۲۴ء سے ۲۰۰۶ء تک کی تحریروں کا مجموعہ (مقالات ومکتوبات ہے)، جسے ان کے ایک تلمیذ وفاشعار جناب محمد ارشد صاحب نے مرتب کیا ہے۔ جناب ارشد صاحب شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے منسلک ہیں۔ کم وبیش ساڑھے چھ سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب اپنے اندر معلومات کے خزانے کے علاوہ تجربات کا نچوڑ اور ایک تھنک ٹینک لئے ہوئے ہے۔ جناب وصی مظہر ندوی جماعت اسلامی کے اولین اراکین میں سے تھے۔ ۱۹۷۶ء میں جماعت سے نظریاتی

اختلاف کی بنیاد پر الگ ہوئے۔ بقول مرتب، ان کی وفات تک ملکی اخبارات ورسائل میں ان کے جو مقالات ومضامین برابر شائع ہوتے رہے ان سب کو اگر یکجا کیا جائے تو کئی جلدیں مرتب ہوسکتی ہیں۔ مولانا نے ملکی سیاست میں بھی بھرپور حصہ لیا۔ مرحوم صدر ضیاء الحق کی عبوری کابینہ میں وفاقی وزیر مذہبی امور رہے۔ متحرک وفعال شخصیت کے مالک تھے۔ ان کے اس مجموعہ مقالات ومکتوبات کے ابواب کے عنوانات حسب ذیل ہیں۔

ایمان واحسان وذکر، سیرت النبی، امت مسلمہ اور اس کا دعوتی کردار، شمالی امریکہ اور کینیڈا میں اسلام اور مسلمان، تحریک اسلامی: مسائل وتحدیات، معاصر فکر اسلامی: نقد واحتساب، اسلام اور نظریہ پاکستان، اسلام کا نظام سیاست وحکومت، مشاہدات وتاثرات، یاد رفتگان، تعارف وتبصرہ، جبکہ مکتوبات کے حصہ میں ان کے ۳۴ مکتوب الیہان کے نام خطوط شامل اشاعت ہیں۔ بقول مرتب بہت سے مکتوبات قصداً ومصلحتاً شامل اشاعت نہیں کئے گئے اور بعض ان سے ضائع ہوگئے۔

کتاب کی اہمیت ان تاریخی واقعات وحقائق کی وجہ سے اور بھی بڑھ جاتی ہے جن کے عینی شاہد مولانا موصوف ہیں اور جنہیں انہوں نے بلا کم وکاست لکھ دیا ہے۔

کتاب فکر ونظر پبلشنگ نامی ادارے نے کینیڈا سے شائع کی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے لئے جناب محمد ارشد صاحب سے لاہور کے پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے، تاہم ہماری معلومات کے مطابق اب ان کے پاس اس کتاب کے مزید نسخے نہیں ہیں۔

ایک اور تحفہ ہمیں بزرگ قانون دان، مؤرخ، محقق، دانشور جناب آزاد بن حیدر صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان نے عنایت کیا ہے اور وہ ہے ان کی اپنی لکھی ہوئی کتب میں سے ایک کتاب بطور مشتے نمونہ از خروارے، ''جنگ آزادی کے ہیرو'' جناب آزاد بن حیدر جو کہ پاکستان مسلم لیگ کے نظریاتی ونگ علامہ اقبال فورم کے مرکزی صدر ہیں، نے یہ کتاب ایک چیلنج خیال کرتے ہوئے نہایت مختصر مدت (صرف آٹھ روز) میں مرتب کرکے شائع کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ جس میں جنگ آزادی ۱۸۵۷ء سے ۱۸۵۷ء تک کی ۳۰ شخصیات کی خدمات کا تذکرہ ہے۔

کتاب برائے فروخت نہیں۔ تاہم آزاد بن حیدر صاحب سے ذاتی طور پر رابطہ کرکے حاصل کی جاسکتی ہے ان کا پتا ہے: بی۔۱۳، بلاک۔۱، گلستان جوہر، کراچی۔

☆ ......ھر کہ دست از جان بشوید......ھر چہ دردل دارد بگوید...... ☆

ایک اور تحفہ جو مذکورہ بالا تمام تحائف سے ہمیں عزیز تر ہے وہ ہے ''عقیدہ ختم نبوۃ'' کی پندرھویں جلد ''الادارۃ لتحفیظ العقائد الاسلامیۃ'' کراچی سے شائع ہونے والی یہ کتاب عقیدہ ختم نبوت پر علماء اسلام کی تحقیقی کتب و رسائل کے انسائیکلو پیڈیا کا ایک حصہ ہے۔ اس جلد میں جناب بابو پیر بخش صاحب لاہوری، بانی انجمن تائید الاسلام لاہور کے حالات زندگی اور ان کی حسب ذیل کتب شامل ہیں جو سب کی سب ختم نبوۃ کے عنوان پر ہیں۔

کرشن قادیانی، مباحثہ حقانی، تردید نبوت قادیانی، اور مجدد وقت کون؟

اس طرح ختم النبوۃ کی پندرہویں جلد ۵۹۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ جناب بابو پیر بخش لاہوری ایک ذی علم شخصیت کے مالک تھے ۱۹۲۷ء میں انتقال ہوا۔ اس عرصہ میں قادیانیت کے خلاف مضبوط مورچہ قائم کیا اور متعدد کتب و پمفلٹ شائع کئے۔ ان کی مذکورہ بالا کتب ناپید ہو رہی تھیں، الحمدللہ کہ ان کی اشاعت کا اہتمام ہو گیا اب یہ دیگر کتب کے ساتھ محفوظ ہو جائیں گی۔ ان کی کتب و رسائل کی زبان سہل اور عام قارئین کے استفادہ کے لئے بہترین ہے۔ ہر شخص کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے تاکہ اپنے عقائد کا بھرپور دفاع کر سکے اور جناب رسالت مآب ﷺ پر کسی قسم کی بہتان طرازی، ارتکابِ اہانت یا دعویٰ نبوت کرنے والوں کا مؤثر سدباب کیا جا سکے۔ نوجوانوں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔

جناب مجیب احمد کی کتاب

جنوبی ایشیا کے اردو مجموعہ ہائے فتاویٰ

(۱۹......۲۰ ویں صدی عیسوی)

ایک تاریخی دستاویز

☆

ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد